



جو شخص نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے، تو یہ کل ننانوے مرتبہ ہوا اور سو کی عدد پورا کرتا ہوئے "لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير" (اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) کہے، تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔"

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے، تو یہ کل ننانوے مرتبہ ہوا اور سو کی عدد پورا کرتا ہوئے "لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير" (اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) کہے، تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔"

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ جس نے فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد ان اوراد کا اتمام کیا: تینتیس بار سبحان اللہ اس کے ذریعے تمام نقائص سے اللہ کے پاک ہونے کا اعلان کیا جاتا ہے تینتیس بار "الحمد لله" اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو اس کی محبت اور تعظیم کے ساتھ اوصاف کمال سے متصف کیا جاتا ہے تینتیس بار اللہ اکبر اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تمام چیزوں سے عظیم اور سب سے بڑھ کر شان والا ہے اور سو کی گنتی پوری کرنے کے لیے کہا جائے گا: "لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير" جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بس وہی اکیلا مکمل بادشاہت رکھتا ہے اور تمام تعریفات کا وہی مستحق ہے، وہ قادر مطلق ہے، اس کے کوئی چیز عاجز و بے بس نہیں کر سکتی جس نے اس ذکر کا اتمام کیا، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور مٹا دیے جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر میں موجوں اور لہروں کے وقت ظاہر ہونے والے سفید جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

